"بریلویت" مولانا ظفر علی خاںؒ ایڈیٹر روزنامہ "زمیندار" کی نظر میں

دارالتکفیر بریلی

اوڑھ کر حامد رضا خاں آئے بدعت کا لحاف — ذات ان کی ہے مجدد بات ان کی لام کاف
مانچسٹر کے کفن سازوں سے لایا ہے ادھار — شرک کی انٹی بریلی کا یہ بڈھا نور باف
بیچ میں کھٹمل بھرا ہے گودڑ ہے پھیلایا ہوا — گرچہ آتا ہے نظر اجلا رضائی کا لحاف
پیکر طاغوت ہے یا ہے "رضائے مصطفےٰ" — باپ تھا اس لاش کا سر اور ہے بیٹا اس کی ناف
مشغلہ ان کا ہے تفسیق مسلمانان ہند — ہے وہ کافر جس کو ہو ان سے ذرا بھی اختلاف
جب سے پھوٹی ہے بریلی سے کرن تکفیر کی — دید کے قابل ہے اس کا انعکاس و انعطاف
سید احمد خاں پہ سب و شتم کی بارش کبھی — اور کبھی علامہ شبلی کو گالی واشگاف
جو حریف اسلام کا ہو آپ ہیں اس کے حلیف — اس کے دشمن آپ ہیں جو ہو نصاریٰ کے خلاف
کاٹ دی کیوں نجد کے خنجر نے زنجیر حجاز — یہ وہ سنگیں جرم ہے جو ہو نہیں سکتا معاف
"ہم مٹا دیں گے زمانہ سے نشاں اسلام کا" — بندہ پرور کہہ نہیں دیتے یہی کیوں صاف صاف

زندگی اس کی ہے ملت کے لئے پیغام موت
کر رہا ہو جو بجائے کعبہ قبروں کا طواف

(بشکریہ روزنامہ "زمیندار" لاہور دو شنبہ ۱۵ ذی قعد سن ۱۳۴۳ھ / مطابق جون ۱۹۲۵ء)